احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfzl@hotmail.com

بدھ 6 اکتوبر 2004ء 20 شعبان 1425 ہجری 6 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 226

بدھ 6 اکتوبر 2004ء

سب سے معزز

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ معزز کون ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو سب سے زیادہ متقی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب حدیث نمبر 3231)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ میں اس وقت برے کاموں کی تفصیل بیان نہیں کرسکتا۔ قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر اور نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے۔ اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ خلاصۃً یہ کہتا ہوں کہ خداتعالیٰ کو ہرگز منظور نہیں کہ زمین پر فساد کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا پر وحدت پھیلانا چاہتا ہے۔ لیکن جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے۔ ظلم اور خیانت کرتا ہے' وہ وحدت کا دشمن ہے۔ جب تک یہ بدخیال دل سے دور نہ ہوں کبھی ممکن نہیں کہ سچی وحدت پھیلے۔ اس لئے اس مرحلہ کو سب سے اول رکھا۔

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل برے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ ایک شخص کے دل میں یہ خیال تو آجاتا ہے کہ یہ کام اچھا نہیں یہاں تک کہ چور کے دل میں بھی یہ خیال آہی جاتا ہے مگر جذبہ دل سے وہ چوری بھی کرہی لیتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے ان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ دل برے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بات خداتعالیٰ کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی۔ جب انسان دعا اور عقد ہمت سے خداتعالیٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کے جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے تو پھر یہ سب باتیں فضل الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں اور اسے کافوری جام پلایا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کی تبدیلی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زمرۂ ابدال میں داخل فرماتا ہے۔ اور یہی تبدیلی ہے جو ابدال کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ بھی عموماً دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے جب اس قسم کی باتوں کو سنتے ہیں تو ان کے دل متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اچھا بھی سمجھتے ہیں۔ لیکن جب اس مجلس سے الگ ہوتے ہیں اور اپنے احباب اور دوستوں سے ملتے ہیں تو پھر وہی رنگ ان میں آجاتا ہے اور ان سنی ہوئی باتوں کو یکدم بھول جاتے ہیں اور وہی پہلا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جن صحبتوں اور مجلسوں میں ایسی باتیں پیدا ہوں ان سے الگ ہو جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ان تمام بری باتوں کے اجزاء کا علم ہو۔ کیونکہ طلب شئے کے لئے علم کا ہونا سب سے اول ضروری ہے۔ جب تک کسی چیز کا علم نہ ہوا سے کیونکر حاصل کر سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 655)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

احمدی ڈاکٹر کا اعزاز

مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد ڈینٹل سرجن ڈاکٹر سید کلیم اللہ صادق صاحب ابن مکرم سید مجیب اللہ صادق صاحب آف لندن کو امسال جون میں M.Orth ڈینٹل سپیشلسٹ ایگزیمینیشن میں بہترین کارکردگی پر برٹش آرتھوڈینٹک سوسائٹی کی طرف سے گولڈ میڈل کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ مذکورہ امتحان رائل کالج آف سرجنز انگلینڈ اور رائل کالج آف فزیشن اینڈ سرجنز گلاسکو کی جانب سے منعقد ہوا تھا۔ یہ گولڈ میڈل برٹش آرتھوڈینٹک کانفرنس منعقدہ ستمبر 2004ء بمقام (Harrogate) انگلینڈ میں دیا گیا۔ اسی طرح ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایسٹ مین ڈینٹل ہاسپٹل اینڈ انسٹی ٹیوٹ لندن میں آرتھوڈینٹک سپیشلسٹ ٹریننگ کے دوران بہترین معالج کا ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ڈاکٹر صاحب اور جماعت کے لئے مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ماہر امراض جگر و معدہ کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود صاحب ماہر امراض جگر و معدہ (Gastroenterologist) مورخہ 10۔ اکتوبر 2004ء بروز اتوار بوقت 3:00 بجے سہ پہر تا رات ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ہسپتال استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرحبا! اے حسیں دلربا! مرحبا

اک عجب سحر سے روح مسحور ہے
دل مسرت کی لذت سے مخمور ہے
باغِ احمد میں آئی ہے دلکش بہار
ہر شجر جس کی خوشبو سے مخمور ہے

ہم پہ قادر خدا نے کیا ہے کرم
جس کی رحمت ہمیشہ سے مشہور ہے
اس نے اک چاند لے کر دیا ماہتاب
دینا نعم البدل اس کا دستور ہے

مرحبا! اے حسیں دلربا! مرحبا!
ہم بھی مسرور ہیں تو بھی مسرور ہے
تیری آمد سے سب رنج و غم مٹ گئے
تیری آمد سکینت سے بھرپور ہے

تو خدا کا ہے احسن تریں انتخاب
اس کا محبوب، ہم کو بھی منظور ہے
اب خلیفۂ مہدی دوراں ہے تو
بادشاہ زماں، پسر منصور ہے

تیری آمد ہے فتح و ظفر کی نوید
جو ترے نام خوش تر میں مستور ہے
تیرے چہرے کا عاشق ہے دل سے سراج
نورِ یزداں سے جو خوب پر نور ہے

سراج الحق قریشی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

✪ مکرم رانا عزیز اللہ خاں صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ عائشہ ضیاء صاحبہ بنت مکرم رانا ضیاء اللہ خاں صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نکاح مکرم اظہر احمد صاحب ولد مکرم نعیم احمد صاحب بھٹی (مرحوم) آف جرمنی کے ساتھ مورخہ 6 ستمبر 2004ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ -/4000 یورو حق مہر پر پڑھا۔ بچی مکرم رانا عبدالمجید خان صاحب (مرحوم) آف کنج روڈ ضلع نارووال کی پوتی اور محترم صوبیدار عبداللہ خاں صاحب آف جاجن والا ضلع نارووال کی نواسی ہے۔ اسی طرح لڑکا محترم علی احمد بھٹی صاحب آف مراڑہ پنیاں ضلع نارووال کا پوتا اور محترم صوبیدار عبداللہ خاں صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت ہو۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم محمود احمد صاحب باجوہ محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد یوسف صاحب باجوہ کو ایکسیڈنٹ کی وجہ سے دماغ میں شدید چوٹ لگ گئی تھی۔ دس ماہ کی شدید تکلیف کے بعد مورخہ 30 ستمبر 2004ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم نے حفاظت خاص میں 15 سال اور فضل عمر ہسپتال میں 5 سال خدمت انجام دی۔ نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمد اسلم شاد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جن میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی شادی شدہ ہیں۔ مرحوم چوہدری سید احمد صاحب مرحوم باجوہ آف دات زید کا کے چھوٹے بیٹے اور مکرم چوہدری عبدالجلیل صاحب ککھوڑی مرحوم کے داماد تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کیلئے اور دعائے مغفرت کیلئے نیز لواحقین کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ گھڑی

✪ ایک عدد مردانہ گھڑی مورخہ 2۔اکتوبر 2004ء کو گھوڑ دوڑ گراؤنڈ سے ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر درج ذیل پتہ سے حاصل کریں۔ رابطہ محمد فاضل۔ کارکن شعبہ مال دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ

سانحہ ارتحال

✪ مکرم حافظ الطاف الرحمٰن صاحب ولد مکرم سید محبوب علی شاہ صاحب مرحوم دارالیمن حال مقیم بیت الکرامہ دارالضیافت ربوہ مورخہ 3۔اکتوبر 2004ء کو صبح نو بجے وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ دارالضیافت میں مکرم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعدازاں عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

✪ مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ سمعی بصری نظارت اشاعت لکھتے ہیں۔ محمد احمد صاحب ابن مکرم منور احمد باجوہ صاحب دارالصدر شمالی حال مقیم کویت کی ڈاکٹرز نے دوبارہ کیموتھراپی شروع کر دی ہے۔ محمد احمد کی طبیعت اس وجہ سے متلی کے نتیجہ میں ناساز ہے۔ آپریشن کا فیصلہ کیموتھراپی مکمل ہو جانے کے بعد کیا جائے گا جو لندن میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

✪ مکرم منیر احمد ملک صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم ملک افضال توقیر احمد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 ستمبر 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "احمد شرجیل" تجویز ہوا ہے۔ نومولود ملک نثار احمد صاحب آف دوالمیال کا نواسہ ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی دراز عمر سے نوازے خادم دین بنائے اور قرۃ العین ہو۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

✪ ادارہ الفضل مکرم شفیق احمد تحسن صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع ساہیوال اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نئے خریدار بنانے چندہ الفضل بقایات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوا رہا ہے تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے قلم سے ایک پرلذت داستان

حضرت مسیح موعود کا سفر سیالکوٹ 27۔اکتوبر تا 3 نومبر 1904ء

احمدی احباب اور دیگر مذاہب کے ہزاروں افراد کا شوق زیارت، بیعت اور حضرت اقدس کا پرشوکت لیکچر

(قسط اول)

اتمام حجت کی ضرورت

حضرت اقدس مسیح موعود نے یکم فروری 1904ء صبح کی سیر کے وقت فرمایا کہ:۔

قویٰ خواہ کتنے ہی قوی ہوں اور عمر کس قدر ہی اوائل میں کیوں نہ ہو مگر تاہم عمر کا اعتبار نہیں ہے۔ نہیں معلوم کہ کس وقت موت آجاوے۔ اس لئے میرا ارادہ ہے کہ اگرچہ اپنے فرض کا ایک حصہ بذریعہ تحریروں کے ہم نے پورا کر دیا ہے مگر تاہم ایک بڑا ضروری حصہ باقی ہے کہ عوام الناس کے کانوں تک ایک دفعہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچا دیا جاوے۔ کیونکہ عوام الناس میں ایک بڑا حصہ ایسے لوگوں کا ہوتا ہے جو کہ تعصب اور تکبر وغیرہ سے خالی ہوتے ہیں۔ اور محض ...... کے کہنے سننے سے وہ حق سے محروم رہتے ہیں۔ جو کچھ یہ ...... کہہ دیتے ہیں ﷺ اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا کہہ کر مان لیتے ہیں۔ ہماری طرف کی باتوں اور دعووں اور دلیلوں سے محض ناآشنا ہوتے ہیں۔ اس لئے ارادہ ہے کہ بڑے بڑے شہروں میں جاکر بذریعہ تقریر کے لوگوں پر اتمام حجت کی جاوے اور ان کو بتلایا جاوے کہ ہمارے مامور ہونے کی غرض کیا ہے اور اس کے دلائل کیا ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم :551)

حضرت اقدس مسیح موعود کی عادت اور فطرت کی افتاد کچھ ایسی واقعہ ہوئی تھی کہ آپ کنج تنہائی کو ہمیشہ پسند فرماتے رہے ہیں جیسا کہ آپ نے بارہا فرمایا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ مجھے کھینچ کر باہر نہ نکالتا تو میں اسی گوشہ تنہائی کو بساغنیمت سمجھتا تھا اور میری ساری راحت اور خوشی اسی میں تھی لیکن جب اصلاح خلق کا بار عظیم آپ کے دوش مبارک پر رکھا گیا تو آخر آپ کو مخلوق کی طرف نزول کرنا پڑا۔ چونکہ آپ کی ہر ادا ہر حرکت و سکون اللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔

چھاپہ خانوں کی ایجاد۔ ڈاکخانوں کا اجراء۔ علوم فوٹوگرافی۔ فونوگراف کی ترویج تار برقی۔ اور اخبارات کی کثرت غرض اس قدر ذریعے آکر اکٹھے ہوئے ہیں کہ کل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے۔ اور ایک مقام پر بیٹھا ہوا ایک شخص کل دنیا کو ایک وقت میں خطاب کرسکتا ہے۔

غرض ذرائع کی کثرت بجائے خود ایک پہلو سے ظاہر کرتی ہے۔ کہ مسیح موعود کو کثرت سے سفر کرنے پڑیں گے۔

ایفائے عہد

حضرت مسیح موعود مقدمات گورداسپور کے دوران چندروزہ فرصت ملنے کے باعث لاہور تشریف لے گئے تھے اور اس سے بھی حضور کا مقصد وہ ایفاء عہد تھا جو آپ نے جماعت لاہور سے لاہور جانے کے متعلق ایک عرصہ پہلے کیا ہوا تھا۔ قیام لاہور کی تقریب پر جہاں قریباً پنجاب کے مختلف شہروں سے احباب جمع ہوئے تھے جماعت سیالکوٹ بھی حاضر ہوئی تھی۔

(الحکم 10۔17 نومبر 1904ء)

قیام لاہور کے دوران میں جماعت سیالکوٹ نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے سیالکوٹ تشریف لے جانے کے لئے عرض کیا۔ حضور نے یہ درخواست منظور فرمالی اور جماعت کے دوستوں نے نہایت مستعدی اور کمال جوش کے ساتھ سیالکوٹ میں جاکر مکانات وغیرہ کا انتظام شروع کر دیا۔ مقدمات سے فرصت پا کر حضور قادیان تشریف لے گئے تو میاں محمد رشید صاحب جماعت سیالکوٹ کی طرف سے بطور نمائندہ سفر سیالکوٹ کی تاریخ کے تعیین کی غرض سے قادیان گئے۔ حضور کی طبیعت ان دنوں کچھ ناساز تھی اس لئے فرمایا دو چار روز کے بعد جواب دوں گا۔ حضور کا منشاء استخارہ مسنونہ کا بھی تھا۔ آخر 27/اکتوبر 1904ء کی صبح تاریخ روانگی مقرر ہوئی۔ حضور نے روانگی کیلئے ایک ایسی گاڑی تجویز فرمائی جو رات کو سیالکوٹ پہنچتی تھی ادھر جماعت سیالکوٹ کی یہ خواہش تھی اور اس کے اظہار کے لئے انہوں نے کارڈ کے علاوہ ایک اور خاص آدمی بھی بھیجا کہ حضور کا داخلہ شہر سیالکوٹ میں دن کے وقت ہو اس لئے حضور ایسی گاڑی میں آئیں جو دن کو داخل ہو۔ مقصود یہ تھا کہ رات کو کثرت انبوہ میں انتظامی مشکلات نہ ہوں دوسرے حضور کی زیارت کے مشتاق کثرت کے ساتھ سیالکوٹ میں جمع ہونے والے تھے اور کل شہر اس بابرکت دن کا انتظار کر رہا تھا اس لئے دن کو یہ نظارہ دوسروں پر اثر انداز ہوسکتا تھا۔ کوئی دنیوی جاہ وحشم یا استقبال ونمائش کا بھوکا ہوتا یا گدی نشین ہوتا تو وہ اس رائے کو پسند کرتا مگر خدا کے اس برگزیدہ نے جو محض اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں ہی لذت وذوق پاتا تھا اس صورت کے لئے تیار نہ ہوا اور حضور نے اپنے پروگرام میں کسی قسم کی ترمیم سے انکار کرتے ہوئے اسی گاڑی سے سیالکوٹ جانے کا فیصلہ فرمایا جو رات کو وہاں پہنچتی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 359)

اس سفر کی روداد حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی نے لکھی ہے وہ فرماتے ہیں۔

جب حضور نے گورداسپور جانے کا ارادہ فرمایا تو اتفاقاً ایسی شدید بارش ہوئی کہ راستے بالکل بند ہوگئے اور اس قدر پانی جارہا تھا کہ یکہ اور گاڑیاں ہرگز چل نہ سکتی تھیں۔ خاکسار ایڈیٹر الحکم کو اسی پانی میں پیادہ پا بوجہ تاریخ مقدمہ گورداسپور جانا پڑا اور وہاں جا کر جب خواجہ صاحب اور مولانا محمد علی صاحب سے راستہ کی تکالیف کا ذکر کیا تو وہ بہت گھبرائے اور پھر طرۃ یہ ہوا کہ وہ مکان جس کا انتظام کیا گیا تھا عین وقت اس کے ملنے سے قطعاً مایوسی ہوگئی۔ ایسی صورت میں ہم لوگ جو گورداسپور میں موجود تھے سخت گھبرائے کہ اب کیا ہوگا مکان کا انتظام نہیں راستہ ٹھیک نہیں اور حضرت اقدس کے ہمراہ بچوں اور مستورات کا ساتھ ہے۔ بعد مشورہ یہ رائے ہوئی کہ دو آدمی اسی وقت بھیجے جاویں جو حضرت کو اس سفر سے روک دیں۔ اس وقت مولوی محمد علی صاحب نے کہا کہ بھیجنے کو آدمی بھیج دو سب کچھ مشکلات عرض کر دو مگر یہ قوم (مامور) اپنے ارادوں سے باز نہیں رہا کرتی کیونکہ ان کا استقلال یہی کرامت ہوتا ہے۔ آخر وہی ہوا۔ حضرت اقدس راستہ کی ان خطرناک تکالیف پر فتح پاتے ہوئے گورداسپور پہنچ ہی گئے۔ ہماری غرض اس واقعہ سے قصہ گوئی نہیں بلکہ یہ دکھانا مقصود ہے کہ ان لوگوں کا استقلال خارق عادت استقلال ہوتا ہے۔

غرض حضرت اقدس نے جو گاڑی روانگی کے لئے تجویز کی تھی وہی قائم رہی اور اس بناء پر حضور 27/اکتوبر 1904ء کی صبح کو 4 بجے کے قریب دارالامان سے روانہ ہوئے۔

روانگی از قادیان

27/اکتوبر 1904ء کی صبح کا نظارہ قادیان میں ایک قابل دید نظارہ تھا جبکہ خدا تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ اور اس کا پاک مسیح موعود سیالکوٹ کے سفر کیلئے دارالامان سے چلنے کو تیار تھا کل احمدی قوم قریباً موجود تھی کچھ تو حضرت اقدس کی مشایعت کے لئے اور کچھ آپ کے ہمراہ جانے کو تیار تھے۔ مدرسہ کے بہت سے طالبعلم اور استاد اور بہت سے لوگ بٹالہ تک آپ کے ہمراہ چلنے کو آمادہ تھے بہرحال چار بجے کے قریب حضرت مسیح موعود اپنے خدام کے زمرہ میں دارالامان سے روانہ ہوئے ایک درجن سے زیادہ خدام حضور کے ہمراہ تھے اس سفر میں حضور کے ہمراہ حضرت اماں جان اور خاندان کے دوسرے افراد بھی تھے اس لئے رتھ کے علاوہ فینس بھی ساتھ تھی یہ شاندار قافلہ جس میں خدا تعالیٰ کا برگزیدہ مسیح موعود جا رہا تھا عجیب شان سے روانہ ہوا۔

حضور کا پیادہ پا سفر

حضرت مسیح موعود کی ہمیشہ سے عادت ہے کہ آپ چہل قدمی کرتے رہتے ہیں اور گو ایک عرصہ سے سلسلہ سیر صبح کا بند ہے مگر اس میں کوئی کلام نہیں کہ حضور کو اس امر کا خاص شوق ہے اور یہ طریق آپ کی صحت کے لئے علی العموم عمدہ اور مفید ہے جب سے حضور نے ہوش سنبھالا ہے اور تنہائی اختیار کی ہے یہ معمول آپ کا ثابت ہے کہ بیت الذکر کے سامنے صحن میں ہمیشہ ٹہلتے تھے بلکہ آپ اکثر تالیفات کا کام بھی ٹہل کر ہی کیا کرتے ہیں صحن کے دونوں طرف چھوٹے چھوٹے طاقچوں میں دوات رکھی اور ٹہلتے ٹہلتے لکھتے گئے ٹہل کر پڑھنا تو اکثر آپ نے سنا ہوگا مگر یہ کم دیکھا یا سنا ہوگا کہ ٹہل کر لکھا بھی جاتا ہے۔ غرض اسی عادت اور مذاق کے موافق نصف راستہ طے کر لینے کے بعد حضور نے پاپیادہ سفر اختیار کیا اور پالکی سے اتر کر پیدل چلتے رہے اور آپ کے ساتھ بہت بڑا مجمع خدام کا بھی پیدل

چلتا رہا۔ اور قریب آٹھ بجے کے حضور بٹالہ پہنچ گئے۔

بٹالہ سٹیشن

بٹالہ ریلوے سٹیشن سے سیالکوٹ تک ایک سیکنڈ کلاس اور ایک تھرڈ کلاس ریزرو کرائی گئی تھی۔ بٹالہ سٹیشن پر جماعت بٹالہ نے آکر شرف نیاز حاصل کیا۔

امرتسر ریلوے سٹیشن

بٹالہ سے گاڑی روانہ ہو کر درمیانی سٹیشنوں سے گزرتی ہوئی 11 بجے کے قریب امرتسر پہنچی۔ امرتسری جماعت نے پہلے ہی حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود کی خدمت میں بذریعہ عریضہ عرض کر رکھا تھا کہ وہ کھانا لے کر حاضر ہوں گے۔ اور حضرت نے ان کی دعوت کو منظور فرما لیا تھا گاڑی کے پہنچنے سے پہلے ہی امرتسری جماعت سٹیشن پر استقبال اور حصول زیارت کے لئے حاضر تھی۔ لیکن حضرت اقدس کا نام اور دعویٰ کوئی ایسی چیز نہیں جو لوگوں کو اپنی طرف متوجہ نہ کرے۔ اس لئے گاڑی کے پہنچتے ہی ہر طرف سے لوگ دوڑتے ہوئے گاڑی کے سامنے آکھڑے ہوئے۔ اور خود احباب کو مصافحہ کرنا مشکل ہو گیا۔ ہر ایک دوسرے سے پہلے چاہتا تھا کہ میں آگے بڑھوں۔ جن لوگوں نے یہ نظارہ دیکھا ہے خوب سمجھ سکتے ہیں کہ کس قدر کشش دلوں میں پیدا ہوئی تھی۔ موافق تو موافق مخالف بھی کھنچے چلے آتے تھے۔ اس مقام پر کچھ لوگوں نے حضرت کے سلسلہ میں بذریعہ بیعت شامل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ امرتسر کی جماعت نے مسافران سیالکوٹ کو بڑی فیاضی اور فراخ دلی سے گاڑیوں میں کھانا کھلا دیا گاڑی کی روانگی تک ایک میلہ سا لگا رہا۔

12 بجے کے بعد گاڑی نے امرتسر سٹیشن کو چھوڑا اور بہت سی روحوں کو اسی شوق میں مضطرب چھوڑ کر آگے نکل گئی۔

اٹاری سٹیشن

اس دن ریلوے لائن کے ارد گرد کے دیہات میں کچھ ایسی ہوا چلی ہوئی تھی کہ گاڑی کے سٹیشن پر پہنچنے سے پہلے ہی ایک معمولی سے معمولی سٹیشن پر بھی ایک خاصہ اژدہام اور ہجوم زائرین کا ہوتا تھا۔ لیکن کوئی شخص کسی کو کہنے نہیں گیا تھا اور ابھی حضور کی روانگی کی خبر عام طور پر شائع بھی نہ ہوئی تھی اس سٹیشن پر بھی غیر معمولی مجمع تھا۔ بہر حال جن لوگوں کو اندر آنے کی اجازت دی گئی تھی وہ نہایت اخلاص سے آکر ملے اور اپنے احمدی بھائیوں اور اپنے سید و مولا امام کے حضور انہوں نے دودھ کی دعوت پیش کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اور ساتھ ہی ٹکٹ لے کر خود بھی سوار ہو گئے۔ اور اس چند منٹ کی صحبت احباب کو بھی انہوں نے اکسیر سمجھا۔

واہگہ سٹیشن

واہگہ ایک مختصر سا فلیگ سٹیشن ہے واہگہ ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں عیسائیوں نے اپنا احاطہ بنایا ہوا ہے اور کچھ مشنری عورتیں یہاں رہتی ہیں ان کی سعی اور کوشش سے یا بالفاظ دیگر ان کے مفاد کے لئے یہ سٹیشن بنا ہوا ہے۔ اس سٹیشن پر خدا کے فضل و کرم سے بابو محمد ایوب بکنگ کلرک احمدی تھے جسے ریلوے کے کام کی کثرت کی وجہ سے شاید بہت کم فرصت قادیان آکر حضرت کی زیارت کی ملتی اور اس تقریب پر جنگل میں پڑی ہوئی روح کو سیراب ہونے کا موقع خود بخود مل گیا۔

میاں میر

ایک بجے کے بعد گاڑی میاں میر سٹیشن پر پہنچی۔ جو ایک فوجی چھاؤنی ہے اٹاری کی جماعت اس مقام پر اتر کر دوسری گاڑی میں واپس ہوئی۔ یہاں بھی بعض مخلصین کو زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

لاہور سٹیشن

ریلوے سٹیشن پر یوں تو عام طور پر ایک عجیب دل کش نظارہ ہوتا ہے۔ لیکن آج غیر معمولی رونق اور بھیڑ بھاڑ تھی۔ احمدی جماعت تو لازماً موجود تھی مگر دوسرے لوگ بھی جو مذہبی معاملات سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ سٹیشن پر حضرت اقدس کی زیارت کو موجود تھے لاہور کے ریلوے سٹیشن پر اس کثرت سے اژدہام تھا کہ وہاں کے روزانہ پیسہ اخبار کو بھی باوجود مخالفت کے اس کا اعتراف کرنا پڑا ہے۔ اور ابھی قریباً دو مہینے قبل حضرت اقدس لاہور میں رہ کر آئے تھے اس صورت میں اگر آپ کو قیام لاہور میں پوری کامیابی نہ ہوئی ہوتی تو چاہئے تھا کہ اس وقت دوسرے مذاہب کے لوگوں میں سے ایک بھی وہاں نہ ہوتا۔ لیکن احمدیوں کے علاوہ فہمیدہ لوگوں کا ایک خاصہ مجمع اس تقریر پر تھا۔

غرض ریلوے سٹیشن پر ایک صف آراء فوج معلوم ہوتی تھی جو رب الافواج کے برگزیدہ کے استقبال اور زیارت کے واسطے موجود تھی۔ یہاں بھی مسافروں اور اجنبیوں کا یہ حال تھا کہ خواہ مخواہ اس گاڑی کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔ پولیس نے اپنے فرائض منصبی کے لحاظ سے پورا انتظام رکھا۔ اور یہاں چونکہ گاڑی کو کچھ عرصہ تک ٹھہرنا تھا اس لئے لاہور کی جماعت کو اچھا موقع حصول ملاقات کا مل گیا۔

2 بجے کے قریب گاڑی نے سٹیشن کو بھی الوداع کہا۔

بادامی باغ

بادامی باغ کے علاوہ اسی طرح دوسرے سٹیشنوں پر حضرت کی زیارت کے لئے لوگ آتے رہے۔ آخر گاڑی گوجرانوالہ کے سٹیشن پر پہنچی۔

گوجرانوالہ

گوجرانوالہ کے سٹیشن پر بہت بڑا مجمع خاص گوجرانوالہ کے علاوہ ارد گرد کے دیہات سے آئے ہوئے لوگوں کا موجود تھا بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اس مجمع کی تعداد کسی حالت میں سات آٹھ سو سے کم نہ ہوگی۔ اس مجمع میں کثرت کے ساتھ اہل ہنود بھی تھے۔ حضرت اقدس کی گاڑی کے سامنے ایک میلہ لگا ہوا تھا۔ احمدی احباب نے مصافحہ کیا اور خدا کے برگزیدہ پر سلام کہا۔ وقت معینہ پر گاڑی یہاں سے بھی چلی۔ گکھڑ کے سٹیشن پر بھی باوجودیکہ وہ ایک چھوٹا سا سٹیشن ہے پچاس سے زیادہ آدمیوں کا مجمع تھا۔ جس شوق جوش اور اخلاص سے یہ لوگ آتے تھے اور گاڑی کی طرف لپکتے اور دوڑتے تھے وہ نظارہ کچھ قابل دید ہی تھا۔ اسے کسی جرنلسٹ کا قلم تو کیا شاعر کی بلند پروازی بھی ادا نہیں کر سکتی۔ ان زائرین کو بھی چند منٹ کی ملاقات کے بعد شوق زیارت تیز کر کے گاڑی نے وہیں چھوڑا اور وہ سراسیمہ ہو کر دوڑتی ہوئی گاڑی کی طرف دیکھتے رہے اور گاڑی سیٹیاں مارتی ہوئی گویا خدا کے محبوب کو اپنا سوار سمجھ کر اتراتی ہوئی سٹیشن سے نکل گئی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد وزیر آباد سٹیشن پر جا کر کھڑی ہوئی۔

وزیر آباد ریلوے سٹیشن

وزیر آباد ایک جنکشن سٹیشن ہے جہاں سے سیالکوٹ کی طرف گاڑی جاتی ہے اور ایسا ہی لائل پور وغیرہ کی طرف بھی یہاں ہی سے گاڑی جاتی ہے۔ غرضیکہ یہی وہ سٹیشن ہے جہاں سے حضرت اقدس نے سیالکوٹ کی طرف جانا تھا اور سیالکوٹ یہاں سے قریباً ایک گھنٹہ کی راہ تھی اس سٹیشن پر بہت بڑا مجمع زائرین کا موجود تھا اور جب ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ وزیر آباد میں ابھی احمدی جماعت کی تعداد بہت تھوڑی ہے تو اس کثرت سے آئے ہوئے لوگوں کا دیکھنا حیرت میں ڈالتا تھا۔

وزیر آباد کے سٹیشن پر اس قدر انبوہ فی الحقیقت غیر معمولی بات تھی۔ جس سے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندہ کی عظمت اور شوکت کا پتہ لگتا تھا۔ چونکہ ریزرو گاڑیوں کو کاٹ کر اس ٹرین کے ساتھ لگانا تھا۔ جو سیالکوٹ جانے والی تھی۔ اس لئے ان گاڑیوں کو دور نالہ پلکو کے پل تک لے جانا پڑا۔ اس وقت خیال کیا جاتا تھا کہ اب لوگ الگ ہو جائیں گے لیکن لوگوں کا بڑھتا ہوا شوق گاڑی کے دونوں طرف لے بھاگا اور انہوں نے یہ بھی خیال نہیں کیا کہ مبادا ہم کچلے جائیں۔ گاڑی کے ساتھ ساتھ دونوں طرف مخلوقات بھاگی جاتی تھی۔ آخر وہ گاڑیاں کاٹ کر سیالکوٹ والی ٹرین سے لگا دی گئیں اور لوگوں کا ہجوم بدستور اس وقت تک رہا جب تک کہ گاڑی سٹیشن سے نہ نکل گئی۔

وزیر آبادی احباب کی دعوت

اس امر کا اظہار اس موقع پر نہ کرنا غالباً سخت ناانصافی ہوگی کہ ہماری وزیر آبادی جماعت کے معزز رکن شیخ غلام رسول اور شیخ احمد جان صاحب مالکان کارخانہ سوڈا واٹر نے نہایت فراخدلی کے ساتھ حضرت اقدس اور آپ کے ہمراہی جماعت کی دعوت لیمونیڈ سے کی۔ کثرت کے ساتھ انہوں نے پانی کی بوتلیں اپنے بھائیوں کی خدمت میں پیش کیں۔ یہ اخوت اور محبت بجائے خود حضرت اقدس کی سچائی کا ثبوت ہے کہ اس شخص کی تعلیم میں وہ اثر اور قوت ہے کہ مختلف طبقات کے لوگوں کو ایک کر دیا ہے اور امیر اور غریب سب ایک پلیٹ فارم پر کھڑے کر دئے ہیں۔ غرض گاڑی سیالکوٹ کی طرف روانہ ہوئی چونکہ کثرت مخلوق اور ہجوم میں بہت سے لوگوں کو حضرت اقدس سے مصافحہ کرنے کا شرف نہ مل سکا تھا اس لئے اکثر احباب ساتھ ہی گاڑی میں سوار ہو گئے اور سیالکوٹ اور وزیر آباد کے درمیانی سٹیشنوں پر جہاں جس کو موقع ملا اس سعادت سے بہرہ اندوز ہوا۔

سوہدرہ

سوہدرہ ایک چھوٹا سا سٹیشن ہے جہاں گاڑی بہت ہی کم عرصہ غالباً منٹ دو منٹ کھڑی ہوتی ہوگی۔ اس دوڑ دھوپ اور کم فرصتی کو بھی غنیمت پا کر اکثر خدام حضرت نے شرف نیاز حاصل کر لیا۔ علیٰ ہذا القیاس دوسرے سٹیشنوں پر بھی ایسا ہی ہوتا رہا۔ آخر منزل مقصود آ پہنچا۔

سیالکوٹ ریلوے سٹیشن

سیالکوٹ ریلوے سٹیشن کا نظارہ کچھ ایسا قابل دید تھا کہ کسی جادو نگار کا قلم اور نازک خیال شاعر کا دماغ بھی اس نظارہ کو ادا کرنے کے قابل نہیں پھر کہا جاتا ہے کہ مصور اور فوٹو گرافر کسی نظارہ کو اچھی طرح دکھا سکتا ہے۔ مگر اے ہمارے پڑھنے والو یقیناً سمجھو کہ اس مقام پر مصور کا قلم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اور فوٹو گرافر بھی (باوصفیکہ آج اس فن میں بڑی ترقیاں ہوئی ہیں) کمال دکھانے سے عاجز ہے۔ وہ نظارہ فی الحقیقت قابل دید ہی تھا۔

اس نظارہ کے دیکھنے والے ایک دو نہیں ہزارہا انسان تھے پھر ان میں ہر طبقہ اور ہر عمر کے لوگ تھے سیدھے سادے، پرانے زمانے کے بڑے، بوڑھے بچے، نوجوان، امیر، غریب، حکام، حضرت اقدس کے مخلص۔ مخالف۔ ہندو مسلمان سکھ، پھر ان میں سے عالم و جاہل، شاعر، صوفی، اور فلاسفر مزاج غرض ہر قسم کے لوگ تھے اور ہر ایک اپنی اپنی نظر اور آنکھ سے اس نظارہ کو دیکھ رہا تھا پھر اس قدر متضاد خیالات متضاد طبیعتوں کے لوگوں کے لئے نکتہ خیال کو آن واحد میں پا جانا ایک معمولی جرنلسٹ کے لئے آسان نہیں ہے۔

لیکن ہم اپنے ناظرین کو مایوس کرنا نہیں چاہتے ہم انہیں مختلف نظروں سے اس نظارہ کو خدا تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ کر کے دکھانے کی کوشش کریں گے ممکن ہے کہ ہم اس میں پورے کامیاب نہ ہوں کیونکہ بہر حال وہ پھر وہ ہماری اپنی نظر ہے ہمارے ناظرین ہماری آنکھ سے مختلف نظروں کو معائنہ کریں۔ اور یہ بھی کسی تائید یافتہ روح کے فیض کا اثر سمجھیں۔ جو ایک کمزور شخص مختلف نظروں کو آن واحد میں ایک نظر سے دیکھ لیتا ہے۔

باقی ہے

قارون
حضرت مصلح موعود کی تفسیر کی روشنی میں

مرتبہ: محمد ہادی صاحب

سورۃ المومن آیت 25,24 میں بیان ہوا ہے۔

''ہم نے موسیٰ کو بھی اپنے نشانات کے ساتھ اور کھلے کھلے غلبہ کے ساتھ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تھا مگر انہوں نے کہا یہ شخص دھوکا دینے والا اور جھوٹا ہے''۔

آیت نمبر 25 کے تفسیری نوٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر صغیر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''فرعون تو بادشاہ تھا ہی، ہامان بھی اس کا انجینئر ان چیف تھا اور غالباً ملک میں بہت بارسوخ تھا۔ قارون خود بنی اسرائیل میں سے تھا مگر فرعون نے اس کو خزانوں پر مقرر کیا ہوا تھا۔ گویا ریونیو کا افسر تھا اس لئے اس کا اثر بھی قوم پر بہت تھا۔ اسی وجہ سے تینوں نام اکٹھے کئے گئے ہیں''۔ (تفسیر صغیر، سورۃ المومن: 25)

قارون جس کا نام بائبل اور طالمود میں قورح بیان کیا گیا ہے، بائبل کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچازاد بھائی تھا۔ بائبل کی کتاب خروج باب 6 آیت 21 میں جو نسب نامہ بیان کیا گیا ہے اس کی رو سے حضرت موسیٰ اور قارون کے والد باہم سگے بھائی تھے۔ قرآن مجید میں بتایا گیا ہے کہ یہ شخص بنی اسرائیل میں سے ہونے کے باوجود فرعون کے ساتھ جاملا تھا اور اس کا خاص مقرب بن گیا اور حضرت موسیٰ کی دعوت کی مخالفت میں فرعون کے بعد دو بڑے مخالفوں میں سے ایک قارون تھا۔

(اسلامی انسائیکلوپیڈیا۔ مدیر سید قاسم محمود، ص 1218)

قرآن مجید میں قارون کا تذکرہ

قرآن مجید میں سورۃ القصص میں حضرت موسیٰ کے واقعہ میں قارون کا تذکرہ آیات 77 تا 81 میں اس طرح آیا ہے:۔

''قارون (دراصل) موسیٰ کی قوم میں سے تھا مگر وہ انہی کے خلاف ظلم پر آمادہ ہو گیا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ جن کی کنجیاں ایک مضبوط جماعت کے لئے بھی اٹھانا مشکل تھیں۔ (یاد کر) جب اس کی قوم نے اسے کہا کہ (اتنا) فخر مت کر اللہ فخر کرنے والوں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے اخروی زندگی کے گھر کی تلاش کر اور دنیوی زندگی سے تجھے جو حصہ ملا ہے اسے بھی بھول نہیں۔ اور جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی لوگوں پر احسان کر اور ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کر اللہ یقیناً مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔ (قارون) نے کہا یہ سب رتبہ مجھے ایک ایسے علم کی وجہ سے ملا ہے جو صرف مجھے حاصل ہے۔ کیا وہ جانتا نہیں تھا کہ اس سے پہلے اللہ نے بہت سی نسلوں کو جو اس سے زیادہ طاقتور اور اس سے زیادہ مالدار تھیں ہلاک کر دیا تھا۔ اور مجرموں کو جب عذاب دیا جاتا ہے تو ان کے گناہوں کے متعلق ان سے پوچھ گچھ نہیں کی جاتی۔

(ایک دن ایسا ہوا کہ) وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت یعنی اپنے باڈی گارڈ کے ساتھ نکلا اس پر وہ لوگ جو کہ دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے تھے بول اٹھے اے کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا۔ اس کو تو دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ ملا ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ بولے تمہارا ستیاناس۔ اللہ کی طرف سے ملنے والی جزا مومن اور ایمان کے مناسب حال عمل کرنے والے کے لئے بہت ہوتی ہے اور یہ (جزا) صرف صبر کرنے والوں کا گروہ ہی پاتا ہے''۔

(ترجمہ از تفسیر صغیر)

حضرت مصلح موعود ان آیات کے وضاحتی نوٹس میں فرماتے ہیں:۔

''ظالم بادشاہوں کا قاعدہ ہے کہ وہ چھوٹے عہدوں پر رعایا میں سے کچھ لوگ مقرر کرتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہم قوموں پر ظلم کرنے میں خود حاکموں سے بھی آگے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ انگریز کے زمانہ میں دیکھ لو انگریز سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انگریز ڈپٹی کمشنر اتنا ظلم نہیں کرتا تھا۔ جتنا کہ ایک ہندوستانی تھانیدار یا کانسٹیبل یا پٹواری یا تحصیلدار ظلم کرتے تھے۔ فرعون نے بھی یہی چال چلی تھی اور بعض ریونیو افسر یا تحصیلدار خود بنی اسرائیل سے مقرر کر دیئے تھے۔ اور وہ لوگ قبطیوں سے بھی زیادہ اپنی قوم یعنی بنی اسرائیل پر ظلم کرتے تھے۔ کیونکہ وہ خیال کرتے تھے کہ بادشاہ غیر قوم کا ہے۔ ہمارے ان کاموں کی وجہ سے وہ ہمیں اور زیادہ رتبہ بخشے گا۔ وہ ایک تحصیلدار یا افسر مال تھا۔ یا افسر خزانہ تھا۔ جس کی تحویل میں سرکاری خزانے رہتے تھے۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام بھی اپنے وقت کے فرعون کے ملازم تھے۔ سورۃ یوسف رکوع 7 میں ہے کہ جب فرعون مصر نے یوسف علیہ السلام کو قید سے نکالنے کے بعد کہا کہ ہم تم کو اپنے دربار میں بڑا مقام دیں گے۔ تو یوسف علیہ السلام نے کہا کہ مجھے آپ ملک کے خزانوں کا افسر بنا دیں میں اس فن کو خوب جانتا ہوں اور اقتصادیات کا ماہر ہوں اس سے پتہ لگتا ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں بھی بنی اسرائیل کو مالی معاملات کا بڑا تجربہ تھا اور اپنے آپ کو دوسری قوموں سے اس فن میں زیادہ ماہر سمجھتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ شہرت حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کی پھیلتی چلی گئی یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں حکومت فرعون نے بنی اسرائیل کے اس ہنر کو تسلیم کر لیا اور خزانوں کے اوپر عام طور پر انہی کو مقرر کرنا شروع کیا۔

بعض مفسرین نے قارون کی دولت کا ایک الف لیلوی اندازہ لگایا ہے۔ حالانکہ قرآن سے تو یہ پتہ لگتا ہے کہ قارون مالدار آدمی تھا مگر کوئی جناتی خزانہ اس کے قبضہ میں ثابت نہیں ہوتا۔ یہ کہ خزانہ کی کنجیاں ایک مضبوط جماعت کے لئے بھی اٹھانی مشکل تھیں۔ اس کی توجیہہ کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خزانہ حکومت کا تھا اور اس وقت بادشاہ جب ملک میں سفر کرتے تھے تو سینکڑوں ہزاروں اونٹوں پر خزانے کے دوہرے بکس رکھ کر ساتھ لے جاتے تھے۔ کیونکہ اس وقت موٹر نہیں ہوتے تھے۔ نہ مختلف علاقوں میں سرکاری خزانے بنے ہوتے تھے۔ بادشاہ کے ساتھ ساتھ ہی اس کا خزانہ جاتا تھا۔ راستے میں ہی سب ملازموں کی تنخواہیں تقسیم ہوتی تھیں۔ اور راستہ میں ہی ان کی خوراک خریدی جاتی تھی۔ اگر فرض کر دو دس ہزار آدمی بھی بادشاہ کے عملہ میں ہو اور وہ چھ مہینے کی مہم پر جا رہا ہو تو کم سے کم تین چار ہزار اونٹ اس کے جلو میں ضرور ہوتا ہوگا۔ جس پر اگر دو دو صندوق ہوتے ہوں تو آٹھ ہزار صندوق خزانہ کا ہوتا ہوگا۔ اول تو اس زمانہ میں کنجیاں لکڑی کی ہوتی تھیں۔ جیسا کہ اب تک بھی مکہ مکرمہ اور اس کے گردونواح میں لکڑی کی کنجیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ دوسرے اگر فی صندوق حفاظت کی غرض سے دو دو تالے سمجھے جائیں تو سولہ ہزار کنجیاں بنتی ہیں۔ اگر ایک ایک کنجی آدھ آدھ سیر کی ہو تو آٹھ ہزار سیر ہو جاتا ہے یعنی دو سو من اور ظاہر ہے کہ دو سو من کو بیس پچیس آدمی بھی بمشکل اٹھا سکتے ہیں۔ خصوصاً جب انہوں نے لگاتار لمبا سفر کرنا ہو۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ یہ نہیں لکھا کہ آدمی کنجیوں کو اٹھاتے تھے۔ وہ کنجیاں یقیناً اونٹوں پر لادی جاتی ہوں گی۔ یہاں صرف اتنا لکھا ہے کہ کنجیاں اگر آدمی اٹھاتے تو آدمیوں کی ایک مضبوط جماعت پر بھی بھاری ہوتیں یعنی دس بارہ آدمی بھی ان کو بمشکل اٹھا سکتے۔ اگر لوہے کے تالوں کا ان میں رواج تھا تو اس وقت لوہے کے تالے بھی بہت بھاری بنائے جاتے تھے۔ سولہ ہزار لوہے کی کنجیاں بھی یقیناً اتنی ہی بوجھل ہوتی تھیں کہ دس بارہ آدمیوں کے لئے ان کا اٹھانا مشکل ہوتا تھا۔ جو ہم نے لکھا ہے کہ قارون فرعون کا افسر خزانہ تھا تو اس کا ثبوت یہ ہے کہ اس آیت میں لکھا ہے کہ وہ اپنی قوم پر ہی ظلم کرنے گیا تھا۔ اور محض مالدار ہونے کی وجہ سے کوئی شخص اپنی قوم پر ظلم نہیں کر سکتا۔ عہدہ دار ہونے کی وجہ سے ظلم کر سکتا ہے۔ پس اس جگہ ایک مالدار قارون کا ذکر نہیں بلکہ ایک ایسے قارون کا ذکر ہے جو شاہی خزانوں پر متمکن تھا اور بڑا افسر ہونے کی وجہ سے قوم پر ظلم کرنے کی اس میں طاقت تھی۔ وہ سرکاری خزانہ کا افسر تھا۔ اس کی ذاتی دولت نہ تھی اگر ذاتی دولت ہوتی تو اس جگہ یہ فرمایا جاتا کہ اس سے بھی بڑے مالدار لوگوں کو خدا تباہ کر چکا ہے۔ مگر یہاں قارون کے مقابلہ میں قوموں اور امتوں کی دولت کو پیش کیا گیا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ قارون کے قبضہ میں بھی اس وقت کی دولت تھی۔ یعنی وہ سرکاری افسر تھا۔ اس کی ذاتی دولت کا اس جگہ ذکر نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو سزا آتی ہے وہ طبعی ہوتی ہے۔ دنیوی بادشاہوں کی طرح حاکمانہ نہیں ہوتی۔ طبعی سزا آپ ہی بتا دیتی ہے کہ مجرم اس کا مستحق تھا۔ مثلاً ایک شخص انکار حق کی وجہ سے ہدایت سے

باقی صفحہ 8 پر

ماخوذ

فیول ٹینک سیفٹی سسٹم

عام طور پر سپیس شٹل کو لے جانے کے لئے استعمال ہونے والا ایئر کرافٹ آجکل ٹسٹ ٹیکنالوجی کے ذریعے بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ ہوابازوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ ناسا کے کلیولینڈ میں واقع ''گلین ریسرچ سنٹر'' (Glenn Research Center) نے ایک فیول انرٹنگ سسٹم تیار کیا ہے۔ جسے ناسا کے بوئنگ 747 میں انسٹال کیا جائے گا۔ یہ سسٹم ہوائی جہاز کے ایئر ٹینک کے اندر دھماکہ ہونے کے امکانات کو کم کر دے گا۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (FAA) نے ناسا کے تعاون سے اس سسٹم کے ساتھ پہلی پرواز کا اہتمام کیا۔

گلین ریسرچ سنٹر کے ڈائرکٹر کلیرنس چینگ نے اس موقع پر کہا ''مجھے خوشی ہے کہ ہم یہ سب کچھ کرنے کے قابل ہو سکے۔ ہم یقیناً اس فلائٹ ٹسٹ کے نتائج سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔'' زمینی سہولیات استعمال کرتے ہوئے FAA پہلے ہی اس سسٹم کو ٹسٹ کر چکا ہے۔ لیکن اصل اور مشکل کام اس ٹیکنالوجی ڈیویلپمنٹ کو حقیقی فلائٹ کے دوران ٹسٹ کرنے کا تھا جو ناسا کے 747 بوئنگ جیسے بڑے طیارے کے ساتھ کامیابی سے مکمل ہو گیا۔

یہ ٹسٹ دو ہفتوں میں مکمل ہوا اور اس کے لئے ہاؤسٹن میں واقع ناسا کا جونسن سپیس سنٹر استعمال کیا گیا۔

FAA اس فلائٹ کے نتیجے میں حاصل ہونے والا ڈیٹا استعمال کرتے ہوئے ایندھن کے ٹینک میں آگ لگنے کے امکانات کو کم کر سکے گا اور اپنی حالیہ اعلان کردہ پالیسی پر عمل درآمد بھی کر سکے گا۔

FAA اور ناسا ایسی ٹیکنالوجی پر جولائی 1996ء سے باہم مل کر کام کر رہے تھے جس کے ذریعے فیول ٹینک میں لگنے والی آگ کے واقعات کو ختم کیا جاسکے۔ یہ معاہدہ اس وقت کیا گیا جب TWA فلائٹ 800، جو کہ ایک بوئنگ 131-747 تھا، کے فیول ٹینک میں دھماکہ ہو گیا اور یہ جمبو جیٹ نیویارک کے قریب اٹلانٹک اوشن میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اس فلائیٹ میں 300 مسافر سوار تھے اور سب کے سب اس حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔

ناسا کے ایوی ایشن سیفٹی اینڈ سیکیورٹی پروگرام میں FAA، ایئر کرافٹ مینوفیکچرز، ایئر لائنز اور ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی شریک ہیں اور ہوائی جہازوں میں ہونے والے خوفناک حادثات کے امکانات ختم کرنے کے لئے کوشاں ہیں تاکہ ہوائی جہازوں کے مسافروں کو زیادہ سے زیادہ تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

ناسا کے چار مراکز پر موجود محققین ارزاں اور جدید ترین ٹیکنالوجی پر تحقیق میں مصروف ہیں تاکہ ہوائی سفر کو زیادہ محفوظ بنایا جاسکے۔ اس تحقیق میں Ames، Dryden، Glenn ریسرچ سنٹر اور Langley ریسرچ سنٹر شامل ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین، یکم اگست 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37848 میں ولی محمد ولد چوہدری عبدالغنی صاحب قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 65 سال بیعت 1939ء ساکن 5/35 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 5/35 برقبہ 10 مرلہ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ - 6 کنال 2 مرلہ واقع چک نمبر R-170/10 ضلع خانیوال مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1726+3560 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3750 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولی محمد ولد چوہدری عبدالغنی صاحب مکان نمبر 5/35 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الدین ولد نواب دین وصیت نمبر 15530 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 28770

مسل نمبر 37849 میں حافظ عبدالہادی طارق ولد علی احمد صاحب قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/860 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عبدالہادی طارق 10/37 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور ولد اطہر احمد نظام 9/1.1 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بجہ ولد نصیر احمد بجہ A-9 بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر 37850 میں وزیر انور صبہ زوجہ محمد شریف صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیورات طلائی 3 تولہ وصول شدہ جس میں سے فروخت ہوگیا اب میرے پاس 2 تولے 1 ماشہ 4 رتی میرے پاس ہے مالیتی -/17124 روپے۔ 2۔ سکنی زمین 10 مرلہ از ورثہ واقع چک نمبر 101 رج ضلع سرگودھا مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وزیر انور محلہ دارالشکر ربوہ ساہیوال روڈ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم صاحب کوارٹر نمبر 92 تحریک جدید دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 37851 میں محمد یونس ولد محمد صادق قوم جوئیہ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھہ ٹوانہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس اوڈہ P.O مٹھہ ٹوانہ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد وصیت نمبر 30906 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل صاحب

مسل نمبر 37852 میں عشرت پروین زوجہ امتیاز احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھہ ٹوانہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولہ مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عشرت پروین محلہ ماہلاں والا مٹھہ ٹوانہ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش

مسل نمبر 37853 میں عاصمہ بتول بنت محمد شعیب قوم ورک پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں والا ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ جوڑی کانٹے طلائی وزنی 6 ماشہ مالیتی -/3900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ بتول ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 شفیع محمد میمن ولد محمد صدیق میمن الفرقان جنرل سٹور شاہی بازار مورو ضلع نوشہرو فیروز گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 37854 میں لیاقت محمود ولد محمد شعیب قوم ورک پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت محمود ڈیرہ ورکاں تحصیل وضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک A179 بلاک "ل" نارتھ ناظم آباد کراچی گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 37855 میں محمد لطیف ولد عالم شیر قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ رستم خاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کل رقبہ زرعی ساڑھے 37 ایکڑ مالیتی -/1125000 روپے۔ واقع گروٹ روڈ منیوں چھینا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446 گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید مربی سلسلہ ولد محمد ابراہیم موضع ڈھیری P.O دولیاں جٹاں تحصیل وضلع کوٹلی آزاد کشمیر

مسل نمبر 37856 میں چوہدری جمیل محمد ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39 ڈی بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ نہری 10 ایکڑ واقع 39 ڈی بی خوشاب -/800000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان رقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 39 ڈی بی خوشاب -/100000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/38000 روپے۔ 4۔

اونٹنی -/20000 روپے۔ 5۔ بکریاں -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری جمیل محمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر 28488 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 37857 میں خورشید بیگم زوجہ چوہدری جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39 ڈی بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 9 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالغفور دارالنصر غربی اقبال ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل محمد ولد علی محمد چک نمبر 39 ڈی بی ضلع خوشاب

مسل نمبر 37858 میں خدیجہ بیگم زوجہ مہر مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ آہیرانوالہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے تین مرلے واقع محلہ آہیرانوالہ موجودہ قیمت تقریباً -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 4 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خدیجہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مہر مبارک احمد ولد مہر اللہ دتہ محلہ آہیرانوالہ خوشاب گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد ولد رانا عبدالغفور محلہ عباسی پور گلی نمبر 2 خوشاب

مسل نمبر 37859 میں عبدالمالک شکرانی ولد حفیظ احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع رسولپور حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمالک شکرانی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان 1/7 دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید وصیت نمبر 17969 ولد محمد لطیف مرحوم

مسل نمبر 37860 میں سلیمہ قمر بیوہ محمد اسلم قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-1-10 گولڈنگ روڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالصدر شمالی مالیت -/1300000 روپے۔ 2۔ گریجوئٹی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلیمہ قمر گواہ شد نمبر 1 راشد جاوید وصیت نمبر 26012 گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد وصیت نمبر 30381

مسل نمبر 37861 میں رسیلہ وددو بنت محمد اسلم قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-1-10 گولڈنگ روڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ البتہ والدہ کی طرف سے بطور تحفہ -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11555 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رسیلہ وددو گواہ شد نمبر 1 راشد جاوید وصیت نمبر 26012 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد وصیت نمبر 30381

مسل نمبر 37862 میں رشید احمد ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1962ء ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد ہمبرگ جرمنی گواہ شد نمبر 1 بہادر خان کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر ہمبرگ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد محمد علی صاحب باجوہ ہمبرگ جرمنی

مسل نمبر 37863 میں امۃ العزیز زوجہ رشید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 135 گرام مالیتی -/1200 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ العزیز زوجہ رشید احمد ہمبرگ جرمنی گواہ شد نمبر 1 رشید احمد مسل نمبر 37862 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بہادر خان کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر ہمبرگ جرمنی

مسل نمبر 37864 میں عامر اعجاز کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر تقریباً 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1156 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر اعجاز کھوکھر Schul STr-4 71384 Wein Stadt جرمنی گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام علی صاحب جرمنی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد کھوکھر برادر موصی

مسل نمبر 37865 میں فرحانہ اعجاز زوجہ عامر اعجاز کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر تقریباً 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 12 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحانہ اعجاز زوجہ عامر اعجاز جرمنی گواہ شد نمبر 1 عامر اعجاز خاوند موصیہ مسل نمبر 37864 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام علی جرمنی

ایم۔اے اسلامیات پارٹ ون
طالبات کلاس میں تدریس شروع ہوچکی ہے۔ داخلہ کی خواہشمند طالبات فوراً رابطہ کریں۔
نیشنل کالج ربوہ ☎ 215025

مسل نمبر 37866 میں عبدالبصیر بھٹی ولد عبدالعزیز شاد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت ر پنشنر 48 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو+ -/800 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالبصیر بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد محمد شفیع بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ صاحب ولد شرف دین صاحب جرمنی

مسل نمبر 37867 میں نصیر شاہین بنت اللہ بخش ارشد قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی چین اور بالیاں وزنی 20 گرام مالیتی -/760 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیر شاہین جرمنی گواہ شد نمبر 1 اللہ بخش ارشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ خالد محمود

ضرورت خادم بیت الحمد

جماعت احمدیہ حلقہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور کو اپنی بیت الحمد کیلئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ خادم اچھی صحت کا مالک ہو۔ قرآن مجید، باترجمہ صحیح تلفظ کے ساتھ جانتا ہو۔ کتب حضرت مسیح موعود سے معیاری واقفیت رکھتا ہو۔ خادم بیت الحمد کو حق خدمت کے طور پر تین ہزار روپے ماہانہ اور سنگل رہائش مہیا کی جائے گی۔ لہٰذا دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواست امیر صاحب رصدر جماعت کے ذریعہ بھجوائیں یا بالمشافہ ملاقات کریں۔

رابطہ: چوہدری محمد اقبال صدر جماعت احمدیہ گلی نمبر 6 مکان نمبر 9 جہانگیر پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور

خبریں

عراق میں 48 جاں بحق عراق کے مختلف علاقوں میں کار بم دھماکوں اور فلوجہ پر امریکی بمباری سے بچوں سمیت 48 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ سو سے زائد زخمی ہوئے۔ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کا سرکردہ عہدیدار ملازمہ سمیت قتل کر دیا گیا۔ پولینڈ نے کہا ہے کہ اگلے برس کے آخر تک اپنی فوج عراق سے واپس بلا لیں گے۔

مسئلہ کشمیر پاکستانی دفتر خارجہ کے مطابق مسئلہ کشمیر پر کچھ لو اور کچھ دو کے تحت پیشرفت ہو رہی ہے۔ مشرف من موہن ملاقات کے نتیجے میں مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے مختلف آپشنز زیر غور لائے جا رہے ہیں۔ پاکستان ایسا حل چاہتا ہے جو کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق پاکستان اور بھارت کے لئے بھی قابل قبول ہو۔

سانحہ سیالکوٹ وزیراعلیٰ پنجاب نے حالیہ سانحہ سیالکوٹ میں فرائض سے غفلت اور غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر متعلقہ ڈی ایس پی اور ایس ایچ او کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ لاؤڈ سپیکر کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے قوانین کی سختی سے پابندی کرائی جائے۔ مساجد کمیٹیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں۔

وزیرستان میں جھڑپیں جنوبی وزیرستان میں سیکورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان جھڑپوں اور فوجی گاڑی کی بارودی سرنگ سے ٹکر کے نتیجہ میں 4 جنگجوؤں اور 2۔ افسروں سمیت 8 جوان جاں بحق ہو گئے۔ گولہ لگنے سے ایک فوجی ٹرک بھی تباہ ہو گیا۔

بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی سے تعاون

وزارت خارجہ کے ترجمان مسعود خان نے ہفتہ وار بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا کہ پاکستان بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی سے تعاون جاری رکھے گا مگر ڈاکٹر قدیر سے پوچھ گچھ کی اجازت نہیں دیں گے۔ ایٹمی بلیک مارکیٹنگ نیٹ ورک ختم کر دیا گیا ہے۔ کسی نے زیر حراست سائنس دانوں کی حوالگی کا مطالبہ نہیں کیا۔

غزہ پر بمباری غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کی جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے اسرائیلی طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کی بمباری سے مزید 5 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔

مقبوضہ کشمیر مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی افواج نے اپنی تازہ ترین کارروائیوں میں مزید 7 کشمیریوں کو جاں بحق کر دیا ہے۔

آسام میں دس ہلاک بھارت کی شمالی مشرقی شورش زدہ ریاست آسام کے ایک گاؤں میں علیحدگی پسندوں نے حملہ کر کے دس افراد کو ہلاک کر دیا۔

جنرل مشرف کی وردی امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ جنرل مشرف نے وردی نہ اتاری تو عوام سڑکوں پر نکل آئیں گے فرد واحد کے قابض رہنے کی ضد چھوڑ دی جائے ورنہ سیاسی عدم استحکام آئے گا۔ فوج کے قواعد بھی ٹوٹ جائیں گے۔ عوام اور فوج میں کشیدگی بھی جنم لے سکتی ہے۔ امریکہ اور عالمی قوتیں مسلمان ملکوں سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔ انہوں نے ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے آئین پاکستان میں موجود خامیوں کو دور کر کے 1973ء کے آئین کو اصل حالت میں بحال کرنے کی مشترکہ جدوجہد کی اپیل کی۔ اور صدر کی وردی کے خلاف ماہ رمضان میں ملک کے بڑے بڑے شہروں میں احتجاجی جلسوں کے انعقاد کا اعلان کیا۔

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل آباد کریم آباد چورنگی۔ کراچی
فون نمبر: 6330334-6325511
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور سیالکوٹی

ربوہ میں طلوع و غروب 6۔ اکتوبر 2004ء

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
وقت عصر	4:04
غروب آفتاب	5:50
وقت عشاء	7:11

بقیہ صفحہ 5

محروم ہو جائے یا دماغ سے کام نہ لینے کی وجہ سے سوچنے سے محروم ہو جائے تو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پہلے اس کے جرم کی تحقیقات کیوں نہ کی گئی ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اس کی سزا اس کے عملوں کے عین مطابق ہے اور سزا کا وجود ہی بدعملی کا ثبوت ہے۔

ضرورت لیڈی ٹیچرز فون: 212745 211227
کڈز وزڈم ہاؤس 9/5 دارالبرکات کو بی۔ اے ربی۔ ایس سی اور ایم۔ اے رایم۔ ایس سی۔ مخلص اور محنتی لیڈیز ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ (پرنسپل)

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

چاندی میں ایس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29